CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

# بلیٹن نمبر 43

16 اگست، 2021

اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان نے اپنے پراجیکٹ "سٹرینتھننگ کمیونٹی ریزیلینس ٹو کووِڈ۔19" کے تحت یورپین یونین کی مالی اور ایشیا فاؤنڈیشن پاکستان اور محکمہ صحت خیبر پختونخوا کی تکنیکی معاونت سے "کروناوائرس سِوک ایکٹس کیمپین " کا آغاز کیا ہے۔ اس مہم کے دوران افواہوں، جعلی خبروں اور غلط معلومات کو رد کرکے مستند حقائق کو جانچ کرعوامی آگاہی کے لیے ایک ہفتہ وار بُلیٹن تیار کیا جاتاہے۔ بلیٹن میں حکومتی فیصلے، ویکسین مہم ، کمیونٹی کا فیڈ بیک اور تحفظات اور عمومی صحت اور کووڈ۔19 کے گرد گھومتے سوالوں کا احاطہ کیا جاتا ہے۔ اس مہم کا مقصد بالخصوص خیبر پختونخوا اور سندھ کے پسماندہ طبقات (بشمول نسلی اور مذہبی اقلیتوں، ٹرانسجینڈرز، معذور افراد) اور دیگر سہولیات سے محروم طبقات تک آگاہی پھیلانا ہے۔ ان بُلیٹنز کا اردو اور دیگر علاقائی زبانوں جیسا کہ پشتو (صوتی بلیٹن) اور سندھی میں ترجمہ کرکے انھیں عوام الناس تک پہنچا یا جاتا ہے تاکہ دور دراز رہنے والے شہریوںمیں کروناوائرس وبا کے خلاف مزاحمت اور مدافعت پیدا کی جاسکے۔ یہ بُلیٹنز آن لائن اور آف لائن ذرائع سے متعلقین جن میں سرکاری ادارے، ڈونرز، شہری اور سماجی ادارے شامل ہیں ، تک پہنچائے جاتے ہیں

## کووِڈ 19 ڈیش بورڈ

(پاکستان)

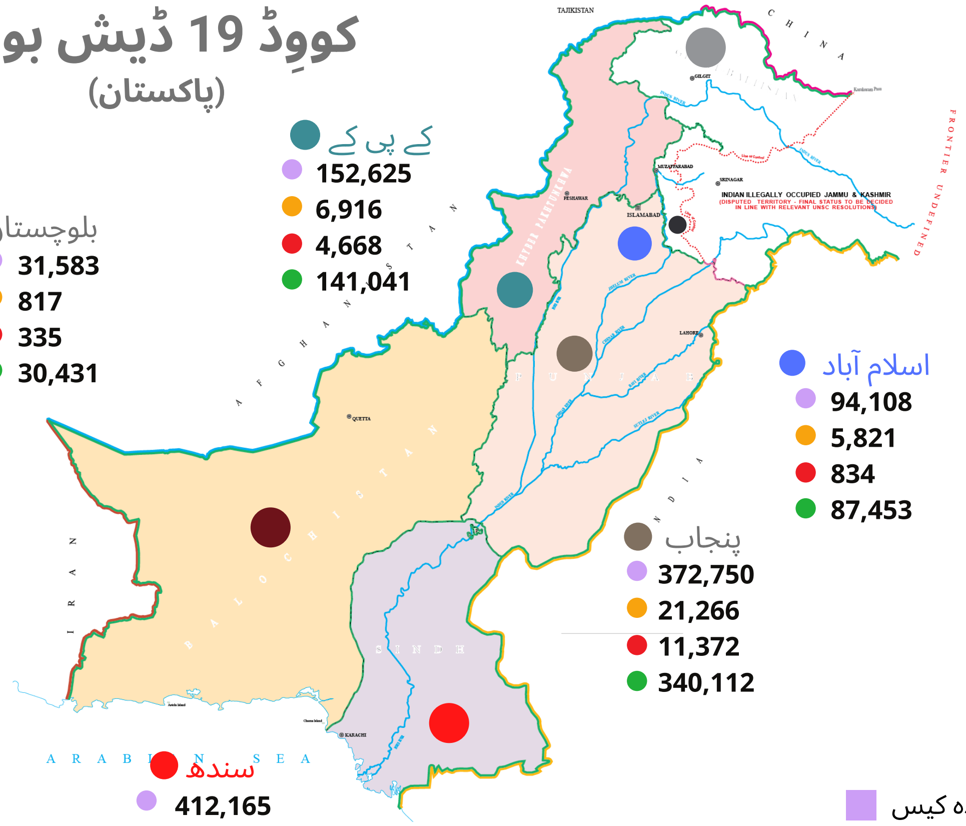


**گلگت بلتستان**
- 9,396
- 1,016
- 164
- 8,216

**کے پی کے**
- 152,625
- 6,916
- 4,668
- 141,041

**بلوچستان**
- 31,583
- 817
- 335
- 30,431

**اسلام آباد**
- 94,108
- 5,821
- 834
- 87,453

**کشمیر**
- 29,452
- 5,086
- 666
- 23,700

**پنجاب**
- 372,750
- 21,266
- 11,372
- 340,112

**سندھ**
- 412,165
- 47,666
- 6,439
- 358,060

تصدیق شدہ کیس | کل اموات | کل ایکٹو کیس | کل رکوریز

| تصدیق شدہ کیس | کل ایکٹو کیس | کل اموات | کل رکوریز |
|---|---|---|---|
| 1,102,079 | 88,588 | 24,478 | 989,013 |


یورپیئین یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation



اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

# کروناوائرس ویکسین کی تازہ ترین صورتحال

| ویکسین کی کُل لگائی جانے والی تعداد | سنگل ڈوز | ڈبل ڈوز |
|---|---|---|
| 42,688,545 | 34,343,317 | 12,104,373 |
| گزشتہ 24 گھنٹے: 515,096 | گزشتہ 24 گھنٹے: 434,898 | گزشتہ 24 گھنٹے:147,781 |

## حقیقت اور افواہ

**حقیقت**

**چہرے کے ماسک کو غیر محفوظ طریقے سے ضائع کرنا کووڈ۔19 کی منتقلی کا سبب بن سکتا ہے۔**

**افواہ**

**خود کو کووڈ۔19 سے بچانے کے لیے عام شہریوں کو دستانے پہننے چاہییں۔**

کووڈ۔19 کے بارے میں عام معلومات کو ذہن میں رکھیں کہ یہ وائرس ہمارے جسم میں آنکھوں، ناک اور منہ کے ذریعے داخل ہوتا ہے ۔ ایک استعمال شدہ ماسک نہ صرف کووڈ۔19بلکہ دیگر خطرناک بیکٹیریا سے آلودہ ہو سکتا ہے۔ ایسے ماسک کو پکڑنے یا چھونے سے یہ جراثیم بآسانی ہمارے جسم میں داخل ہو سکتے ہیں ۔ اس لیے عام شہریوں سے التماس ہے کہ وہ استعمال شدہ ماسک کو اچھی طرح ضائع کریں اور فوراً اپنے ہاتھ دھوئیں۔ مثال کے طور پر استعمال شدہ ماسک کو پلاسٹک کے بیگ (ترجیحاً ریسائیکلڈ بیگ) میں ڈال کر کوڑے دان میں پھینکنا چاہیے تاکہ کوڑا اٹھانے والے افراد ماسک کو چھو کر خود کو خطرے میں نہ ڈالیں ۔ اس کے بعد اپنے ہاتھ اچھی طرح صاف کریں۔

ذریعہ : ہفنگٹن پوسٹ

میڈیا پر سامنے آنے والے فرنٹ لائن ہیلتھ ورکرز کو دستانے پہنے دیکھ کریہ سمجھنا کہ کووڈ۔19 سے بچاؤ کے لیے دستانے اہم ہیں عام فہم بات ہے تاہم یہ سمجھ لینا کہ دستانے پہننا لازمی ہے درست نہیں بلکہ عالمی ادارہ صحت کا کہنا ہے کہ غیر طبی اہلکاروں کو چاہیے کہ وہ اپنے ہاتھوں کو دھوئیں اور سینٹائزر سے صاف کریں ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ دستانے پہننا اور بعد میں اپنے ہاتھوں سے اپنے چہرے کو چھونا ہمیں اتنا ہی کووڈ۔19 کے خطرے سے دوچار کرتا ہے جتنا بغیر دستانوں کے گندے ہاتھوں سے چھونے سے ہوتا ہے۔ مزید برآں یہ عام بات ہے کہ لوگ دستانے اتار کر دیگر امور مثلاً کھانا کھانا شروع کر دیتے ہیں۔ ایسا کرنے سے پسینہ آنے سے پیدا ہو نے والے بیکٹیریا ارد گرد کو آلودہ کردیتے ہیں۔ یہ یاد رکھنا چاہیے کہ طبی اہلکار خاص مقصد کے لیے دستانے پہنتے ہیں اس لیے عام شہریوں سے درخواست ہے کہ وہ دستانے خریدنے پر پیسے ضائع کرنے کی بجائے اپنے ذاتی ہینڈ سینٹائزر خریدیں اسے بار بار استعمال کریں اور اپنے چہرے کو چھونے سے گریز کریں۔

ذریعہ: عالمی ادارہ صحت


یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

## پاکستان میں کووڈ۔19 کی مثبت شرح 8 اعشاریہ 18 فیصد رپورٹ۔

پاکستان میں 5 اگست 2021 کو کووڈ۔19 کے مثبت کیسز کی شرح 9 اعشاریہ 06 فیصد تھی جبکہ 6 اگست کو اس میں معمولی کمی دیکھی گئی اور یہ شرح 8 اعشاریہ 18 فیصد رہی تاہم ابھی بھی لمبا سفر باقی ہے۔ نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر (این سی او سی) کے اعدادو شمار کے مطابق 6 اگست کو 24 گھنٹوں کے دوران 57 ہزار 981 لوگوں کے ٹیسٹ کیے گئے جن میں سے 4 ہزار 745 افراد کے ٹیسٹ مثبت رہے ۔ بدقسمتی سے ان 24 گھنٹوں میں 67 افراد فوت ہوئے جس سے ملک میں کووڈ۔ 19 سے جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 23 ہزار 702 تک جا پہنچی۔ ان 24 گھنٹوں میں کووڈ۔19 کے کیسز مثبت آنے کی شرح 8 اعشاریہ 18 رہی۔ ملک کی تقریباً تمام صوبائی حکومتوں نے نئی پابندیاں لگائی ہیں جن میں پنجاب اور آزاد جموں و کشمیر کی حکومت نے جزوی جبکہ سندھ حکومت نے سمارٹ لاک ڈاؤن متعارف کروائے ہیں ۔

(ذریعہ۔دی نیوز)

## کووڈ۔19 مثبت عالمی مسافروں کے لیے قرنطینہ کرنا لازمی قرار دے دیا گیا۔

سول ایوی ایشن اتھارٹی (سی اے اے) نے دیگر ممالک سے پاکستان سفر کرنے کے خواہاں مسافروں کے لیے نئے اقدامات کا اعلان کیا ہے ۔ نئی سفری ہدایات کے مطابق6 سال یا زائد عمر کے تمام مسافروں کو اپنے پی سی آر ٹیسٹ کی منفی رپورٹ دکھانا ہوگی۔ یہ کووڈ۔19 ٹیسٹ پاکستان سفر کرنے سے پہلے 72 گھنٹے سے زیادہ پرانا نہیں ہونا چاہیے۔

پاکستان پہنچنے پر مسافروں کا ریپڈ اینٹی جن ٹیسٹ کیا جائے گا ایسے مسافر جن کا کووڈ۔19 ٹیسٹ کا نتیجہ مثبت آئے گا انہیں قرنطینہ کے لیے مخصوص جگہ لے جایا جائے گا تاہم 12 سال سے کم عمر مسافروں کو حکام کی سخت نگرانی میں گھر پر قرنطینہ کرنے کی اجازت ہو گی ۔

(ذریعہ۔ دی ایکسپریس ٹریبیون)

## کرونا وائرس ویکسین کے اب تک سامنے آنے والے سائیڈ ایفیکٹس

**15.4%** سر درد، جسم درد، زکام

**33.7%** ٹیکہ لگنے کی جگہ پر درد یا سرخی

**35.7%** بخار اور کپکپی

**6.7%** ہیضہ

**8.8%** دیگر

ذریعہ۔ حکومتِ پاکستان


The Asia Foundation

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

accountabilitylab PAKISTAN

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

## ترکی نے پاکستانی طلبا اور ملازمین کے لیے پابندیوں میں نرمی کردی۔

انقرہ میں پاکستانی سفارتخانے نے اعلان کیا ہے کہ ترکی نے ویکسین شدہ پاکستانی طلبا اور ملازمین کے لیے قرنطینہ کی پابندی میں تبدیلی کر دی ہے ، قبل ازیں ترکی نے ویکسین شدہ پاکستانی طلبا اور ملازمین کے لیے بھی 10 دن کا قرنطینہ ضروری قرار دیا تھا اگرچہ پہلی نظر میں یہ ہدایات مناسب لگتی تھیں تاہم مسافروں کومخصوص ہوٹلز میں قرنطینہ کرنا پڑتا تھا جو 24 گھنٹے کے 200 یورو تک وصول کرتے تھے۔

نئی ترمیم کے مطابق پاکستانی مسافروں کو 10 دن تک قرنطینہ میں رہنا ہوگا تاہم قرنطینہ کے لیے جگہ کے انتخاب میں نمایاں تبدیلیاں کی گئی ہیں طلبا کو اجازت دی گئی ہے کہ وہ مخصوص ہالز میں قرنطینہ کر سکتے ہیں۔ ملازمین اپنی ذاتی رہائش گاہوں پر قرنطینہ کر سکتے ہیں جبکہ انہیں قرنطینہ کی مدت کے دوران نجی ٹرانسپورٹ کے استعمال کی بھی اجازت ہوگی۔

یاد رہے کہ پاکستانی سیاحوں کو اب بھی قرنطینہ کے پرانے طریقہ کار کو اپنانا ہوگا۔ درحقیقت استثنا حاصل کرنے کے لیے پاکستانی طلبا اور ملازمین کو بھی ثبوت کے لیے درکار قانونی دستاویزات جمع کروانا ہوں گی۔

(ذریعہ۔ روزنامہ پاکستان)

## کووڈ۔19 ویکسین لگوانے سے انکار کرنے والے نجی اور سرکاری ملازمین کو ملازمت سے فارغ کردیا جائے گا۔ **صوبائی وزیر سندھ**

پاکستا ن کو کووڈ۔19ویکسین کی 10 ملین نئی خوراکیں حاصل ہونے کی اہم پیش رفت کے بعد سندھ کی صوبائی حکومت نے ویکسین کے خلاف چلنے والی مہم ناکام بنانے کے لیے اہم اقدام متعارف کروایا ہے ، ایک ٹی وی شو کے دوران سندھ کے صوبائی وزیر برائے انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی تیمور تالپور نے ویکسین لگوانے سے انکار کرنے اور حکومتی کوششوں کو نقصان پہنچانے والے عناصر کے خلاف سخت اقدامات کرنے کا اعلان کیا ۔ صوبائی وزیر کے مطابق ایسے افراد جنہوں نے ویکسین نہیں لگوائی وہ نہ صرف اپنی ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے بلکہ ان کے سم کارڈز بھی بلاک کر دیے جائیں گے۔ مزید برآں ، انہیں شو کاز نوٹسزبھی جاری کیے جائیں گے۔ سندھ کے سرکاری ملازمین کی تنخواہیں پہلے ہی ان کے ویکسینیشن سٹیٹس کے ساتھ مشروط کی جاچکی ہیں ۔ صرف ویکسین شد ہ سرکاری ملازمین ہی تنخواہیں وصول کرنے کے اہل ہوں گے۔ تیمور تالپور نے مزید کہا کہ وزیر اعلی سندھ سید مراد علی شاہ نے صوبے میں جعلی کروناویکسین سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا نوٹس لے لیا ہے اور متعلقہ وزیر کو اس سلسلے میں ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔

(ذریعہ۔: سماء)

## کووِڈ۔19 کی ویکسین لگوانے کے لئے رجسٹریشن کا طریقہ کار

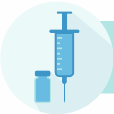

18 سال سے زائد عمر کے شہری

1166 پر اپنا شناختی کارڈ نمبر ایس ایم ایس کرنے کے بعد اپنے ضلع میں واقع کسی بھی قریبی ویکسین مرکز جا کر اپنا **اصلی شناختی کارڈ** دکھا کر ویکسین لگوائیں۔

رجسٹریشن ۔ کسی بھی موبائل نمبر سے اپنا شناختی کارڈ نمبر **1166** پر ایس ایم ایس کریں (موبائل نمر آپ کا اپنا ہونا ضروری نہیں) یا **نمز کی ویب سائٹ** پرجا کر خود کو رجسٹرڈ کریں۔

The Asia Foundation

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

accountabilitylab PAKISTAN

یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

CIVIC ACTION TEAMS

# کے پی اور سندھ میں ویکسینیشن کے مراکز

## سندھ

### سکھر

- آئی ایچ ایس ہسپتال لیبر فلیٹس — 0715811532
- ٹی ایچ پنوں عاقل — 0715690500
- ٹی ایچ روہڑی ۔ — 0333 7128627

### خیرپور

- رانی پور — 03347382264
- ٹھری میر واہ۔ — 03333960839
- تعلقہ ہسپتال کوٹ ڈیجی۔ — 03013582910

### شکار پور

- دیہی مرکزِ صحت ، سلطان کوٹ۔ — 03337577008
- دیہی مرکزِ صحت خان پور — 03003131100
- دیہی مرکزِ صحت ، گڑھی یاسین ۔ — 03453945330

### جیکب آباد

- سول ہسپتال، جیکب آباد — 03337341698
- تعلقہ ہسپتال ، ٹھل — 03335765590
- دیہی مرکزِ صحت گڑھی حسن — 03003174277

### لاڑکانہ

- ٹی ایچ ڈوکری — 03337517256
- سی ایم سی ہسپتال ، لاڑکانہ — 03337533685
- رتو ڈیرو — 03453852452

## خیبر پختونخوا

### پشاور

- دیہی مرکز صحت ریگی۔ — 03335042588
- مدر اینڈ چائلڈ ہیلتھ سینٹر مٹانی — 03459146891
- پبلک ہیلتھ سکول — 03339611020

### چارسدہ

- بنیادی صحت مرکز محمد ناری — 03045270647
- ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال چارسدہ۔ — 03339015031
- دیہی مرکز صحت بٹگرام — 03149160346

### مردان

- ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتال مردان۔ — 03005921350
- مردان میڈیکل کمپلیکس — 0333929881
- تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال تخت بھائی۔ — 03339191353

### صوابی

- بنیادی مرکزِ صحت ، جھنڈا۔ — 03005921350
- بنیادی مرکزِ صحت ، کوٹھا — 0333929881
- سی ایچ کالو خان۔ — 03339191353

### ہری پور

- سی ڈی کوٹ نجیب اللہ — 03059349975
- سول ہسپتال کے ٹی ایس — 03330928292
- ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال، ہری پور — 03155046070


یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation



اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

# میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

| | |
|---|---|
| اسلام آباد | **قومی ادارہ صحت**<br>پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد |
| کراچی | **آغا خان یونیورسٹی ہسپتال**<br>، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ |
| حیدرآباد | **لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS) ،**<br>لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ |
| خیرپور | **گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز**<br>، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ |
| پشاور | **حیات آباد میڈیکل کمپلیکس**<br>، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی |
| مردان | **چغتائی لیب ،**<br>مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی |
| ھری پور | **ایکسل لیبز ،**<br>ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب ، کے پی |
| لاھور | **شوکت خانم میموریل ہسپتال ،**<br>7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب |
| ملتان | **نشتر ہسپتال ،**<br>نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب |
| راولپنڈی | **آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ،**<br>رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب |
| کوئٹہ | **فاطمہ جناح اسپتال**<br>بھادر آباد ، وحدت كالوني ، كوئٹه |
| مظفر آباد | **عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ،**<br>امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر |
| گِلگِت | **ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ،**<br>اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی |

مزید شہروں کے لئے دیکھیں
**COVID-19 Health Advisory Platform**

آپ ہم سے **0092-333-5873268** پر **وٹس ایپ** پر رابطہ کرکےاپنے اردر گر د کرونا وائرس سے متعلق پھیلی کسی افواہ، غلط معلومات یا دیگرکوئی معلومات ہمیں بتا سکتے ہیں ۔ ہم اپنی کرونا وائرس سِوایکٹس مہم کے ہفتہ وار بلیٹنز کے ذریعے ان **افواہوں کا خاتمہ** کرکے **مستند معلومات** کی آگاہی فراہم کر یں گے۔


یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔